اشد العذاب ، مصنفہ مرتضیٰ حسن دربھنگی ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند

ص، ۴ - توہینِ انبیاء، انکارِ ختمِ نبوت، دعوئ نبوت، انکارِ ضروریاتِ دین (مرزا کے چار کفر) (یہ اعتراف ہے کہ توہینِ نبی مطلقاً کفر، انکارِ ختمِ نبوت بھی مستقل کفر)

ص، ۵ - عابد، زاہد، مبلغ اسلام ہونے کے باوجود بھی انبیاء کی توہین کرنے والا، ختمِ نبوت بمعنی آخرالانبیاء کا انکار کرنے والا، خدا تعالیٰ کو جھوٹا کہنے والا، مسلمانوں کے نزدیک کافر و مرتد ہے۔

ص، ۹ - ضروریاتِ دین کا انکار کرنے، انبیاء کی توہین کرنے، پر کسی کو کافر نہ کہنا اور احتیاط کرنا خود کفر ہے۔

ص، ۹ - مسلمان خوب سمجھ لیں کہ اکثر لوگ اس میں احتیاط کرتے ہیں، حالانکہ احتیاط یہی ہے کہ منکرِ ضروریاتِ دین کو کافر کہا جائے، ورنہ کیا منافقین سب کچھ فرائض و واجبات ادا نہ کرتے تھے۔

ص، ۱۰ - منافقین بھی اہل قبلہ تھے، مسیلمہ کذاب بھی اہل قبلہ تھا، ورنہ پھر دیانند سرستی اور گاندھی جی نے کیا قصور کیا؟ بس حکم یہی ہے، مسئلہ یہی ہے آسمان ٹلے زمین ٹلے، یہ حکم نہیں ٹل سکتا، چاہے کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے حکم سنادیا ہے۔ تمہارا نفع اسی میں ہے کہ منافقین کو کافر و مرتد کہا جائے اللہ کا یہ حکم نہیں چھپایا جاسکتا۔

ص، ۱۱ - یہ عذر کہ علماء ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں، چنانچہ علماء دیوبند کو بھی علماء بریلی کافر کہتے ہیں، اس کا جواب یہ ہے (بعض علماء دیوبند کو خان بریلوی یہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خاتم النبیین نہیں جانتے۔ چوپائے مجانین کے علم کو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے برابر کہتے ہیں، شیطان کے علم کو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے علم سے زائد کہتے ہیں، لہٰذا وہ کافر ہیں۔ تمام علماء دیوبند فرماتے ہیں کہ خاں صاحب کا یہ حکم بالکل صحیح ہے جو ایسا کہے وہ کافر ہے مرتد ہے، ملعون ہے۔ لاؤ ہم بھی تمہارے فتوے پر دستخط کرتے ہیں، ایسے مرتدوں کو جو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے، یہ عقائد بے شک کفریہ ہیں۔

ص ۱۲ - اصل بات یہ عرض کرنی تھی کہ بریلوی تکفیر اور علماء اسلام کا مرزا صاحب اور مرزائیوں کو کافر کہنا اس میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اگر خان صاحب کے نزدیک بعض علماء دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا، تو خان صاحب پر ان علماء کی تکفیر فرض تھی۔ اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو وہ خود کافر ہو جاتے۔

ص ۱۴ - جو رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی تنقیص شان کرے اور آپ کے علم سے شیطان کے علم کو زیادہ بتائے اور آپ کے علم کو مجانین و صبیان کے علم کے برابر کہے، کافر ہے، مرتد ہے، ملعون ہے۔

ص ۱۵ - مرزا صاحب کی عبارات میں ختم نبوت کا اقرار ہے، عیسیٰ علیہ السلام کی تعظیم ہے۔ غرضیکہ تمام ایمان مجمل اور مفصل از بر ہے، مگر جب تک توبہ نہ دکھائیں، توبہ نہ کریں، اس وقت تک اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

علماء دیوبند جواب دیں

عرب و عجم کے علمائے اہل سنت نے علماء دیوبند کی گستاخانہ عبارات، کلمات اور مقالات پر کفر کا فتوےٰ دیا ہے خود علمائے دیوبند بھی ایسی عبارات اور ایسے کلمات کے بارے میں کفر کا فتوےٰ دے چکے ہیں۔ ان فتووں کا حاصل یہ ہے کہ جو ایسا کہے وہ کافر ہے یعنی ان فتووں کا تعلق الفاظ سے ہے عقیدہ اور نیت سے نہیں ہے۔

علماء دیوبند اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے پورا زور اس پر صرف کر دیتے ہیں کہ ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے۔ علمائے عرب نے جب پوچھا کہ تم نے یہ باتیں کہی ہیں؟ تو ان کے جواب میں بھی یہی لکھا کہ ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے۔ حالانکہ جب فتوائے کفر کا تعلق لفظوں سے ہو اور سوال بھی یہ کیا جائے کہ یہ لفظ تم نے کہے ہیں یا نہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہونا چاہیے تھا کہ یہ گستاخانہ الفاظ ہم نے نہیں کہے، مگر وہ ایسا نہیں کہتے کیونکہ یہ الفاظ ان کی کتابوں میں چھپے ہوئے موجود ہیں اور پیشِ نظر کتاب دعوتِ فکر میں بھی ان کا عکس موجود ہے لوگوں کو مغالطہ دینے کے لیے کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ عقیدے کا تعلق دل سے ہے اور دل کو چیر کر کون دیکھ سکے گا۔

علماء دیوبند سے استفسار

۱۔ جو شخص عقیدہ رکھے بغیر گستاخانہ عبارات و کلمات کہتا ہے علمائے عرب و عجم کے ارشادات "الشہاب الثاقب" "اشد العذاب" اور "المہند" کی روشنی میں اس کا کیا حکم ہے؟

۲۔ وہ گستاخانہ عبارات، مقالات اور کلمات جن پر عرب و عجم کے علمائے نے کفر کا فتوےٰ دیا ہے علماء دیوبند نے کسی کتاب میں لکھے ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں لکھے تو آئندہ صفحات میں جن کتابوں کے عکس دیئے جا رہے ہیں وہ کتابیں کس کی تصنیفات ہیں؟ کس نے شائع کی ہیں؟ اور آپ کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے؟

الشہاب الثاقب
علی
المسترق الکاذب

از

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

معہ

غایۃ المامول
فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول ﷺ

از

علامہ سید احمد آفندی برزنجی مفتی مدینہ منورہ
علی ساکنہا الصلوٰۃ والسلام

ترغیم حزب الشیطان
بتصویب حفظ الایمان

از

حضرۃ مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ قاسمی بہاری
رحمہ اللہ تعالیٰ

انجمن ارشاد المسلمین

۶-بی، شاداب کالونی ○ حمید نظامی روڈ ○ لاہور

عرضِ ناشر

تقریباً دو سال پیشتر انجمن ارشاد المسلمین کی طرف سے شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف لطیف "الشہاب الثاقب" کی اشاعت کا اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن مختلف عوارض کی بنا پر اس کی طباعت تاخیر و تعویق کا شکار ہوتی رہی۔ جس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ انجمن کے ناظم اعلیٰ محترم انوار احمد صاحب کا ارادہ تھا کہ کتاب پر ایک ایسا محققانہ مقدمہ لکھا جائے کہ جس میں کتاب مذکور کے خلاف پھیلائی جانے والی بعض اہم غلط فہمیوں کا ایسا دندان شکن جواب دیا جائے کہ جس سے احمد رضا خان صاحب کے سفرِ حرمین شریفین کے تمام مخفی گوشے اجاگر ہو جائیں اور حرمین شریفین میں احمد رضا خان صاحب نے جو مکروہ کارروائی پورے مکر و فریب کے ساتھ کی تھی اس کے تمام خد و خال لوگوں کے سامنے آجائیں اور ان کی تکفیری کارروائی کا سارا پس منظر واضح ہو جائے۔

لیکن اس کے لئے کوئی دوسرا شخص تیار نہ تھا اور وہ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باعث اس کے لئے مناسب وقت جلد نہ نکال سکے۔ بہر حال اب یہ طویل مقدمہ تکمیل کے مراحل سے گزر کر آپ کے سامنے ہے۔ ہم اس کی تعریف و توصیف کے سلسلہ میں کچھ نہیں کہنا چاہتے اس کا فیصلہ قارئین کے ہاتھ میں ہے۔

ہم "الشہاب الثاقب" کے ساتھ علامہ سید احمد آفندی برزنجی مفتی مدینہ منورہ (احمد رضا خان صاحب نے موصوف کا ذکرِ خیر جن القابات و خطابات سے کیا ہے وہ حسام الحرمین ص پر ملاحظہ ہو) کی کتاب "غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول" بھی شائع کر رہے ہیں جو علامہ موصوف نے احمد رضا خان صاحب کے خلاف تحریر فرمائی تھی۔ جس پر دیگر علماء مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً) نے اپنی تقریظات لکھیں اور اپنے تائیدی دستخط ثبت فرمائے۔ جس سے یہ

حقیقت پوری طرح کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ "فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں کیا تھے؟ اور ان کے نزدیک احمد رضا صاحب کے بعض عقائد و نظریات کس قدر گمراہ کن تھے؟ یہ کتاب آج کل نہ صرف کمیاب بلکہ قریباً نایاب ہو چکی تھی۔ ہم اس کتاب کی افادیت بڑھانے کے لئے اس کا ترجمہ بھی ساتھ ہی شائع کر رہے ہیں۔ جو ہمارے رفیق کار اور انجمن کے اول نائب امیر جناب مولوی نعیم الدین صاحب نے کیا ہے۔

چونکہ بریلوی حضرات ایک یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ علماء دیوبند نے "حفظ القرآن" کی عبارت کے جو جوابات دیئے ہیں وہ آپس میں متخالف و متعارض ہیں۔ چنانچہ حضرت مولانا سید محمد مرتضیٰ حسن چاند پوری رح کے جواب کے مطابق حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رح کافر قرار پاتے ہیں۔ اور حضرت مدنی رح کے جواب کے پیش نظر حضرت چاند پوری رح کافر ہیں۔ (العیاذ باللہ)۔ اس لئے ہم "الشہاب الثاقب" کے ساتھ ہی حضرت مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاری رح کی کتاب "ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان" بھی شائع کر رہے ہیں جس میں اس اعتراض کا مسکت و دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔

"الشہاب الثاقب" میں درج شدہ بعض الفاظ کے بارے میں حضرت علامہ خالد محمود صاحب دامت برکاتہم کی ایک پرانی روایت کا درج کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ۔

"ایک بار حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی طالب علم نے یہ سوال کیا کہ "الشہاب الثاقب" میں بعض مقامات پر "وہابیہ" کے لئے لفظ "خبیث" استعمال کیا گیا ہے جو بہت سخت ہے۔ تو حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ "الشہاب الثاقب" کا مسودہ جس طالب علم کو صاف کرنے کیلئے دیا گیا وہ وہابیوں کا سخت مخالف تھا۔ اس نے بعض مقامات پر "وہابیہ" کے ساتھ ایسے الفاظ کا اضافہ کر دیا۔ پھر جلدی اشاعت کے باعث اس کی تصحیح نہ کی جا سکی اور اگلے طابعین پھر اسی کی کاپی کرتے رہے۔"

لگا دیا ہے۔

اپنی تقاریظ میں شرط لگانے والے علمائے حرمین شریفین

کی اصل عبارتیں ملاحظہ ہوں

○

۱ : مولانا شیخ احمد ابوالخیر میرداد رح اپنی تقریظ میں ارشاد فرماتے ہیں۔

فان من قال بھذہ الاقوال معتقدًا لها کماھی مبسوطۃ فی ھذہ الرسالۃ لا شبھۃ انہ من الکفرۃ الضالین المضلین ۔ لہ	ترجمہ ! کیونکہ جو شخص اس رسالہ کی تفصیل کے مطابق ان اقوال کا معتقد ہوگا تو اس کے گمراہ اور گمراہ کرنے والے کافروں میں سے ہونے میں شبہ نہیں۔

۲ : علامہ شیخ صالح کمال رح رقمطراز ہیں۔

فھم والحال ما ذکرت مارقون من الدین ۔ لہ	ترجمہ ! وہ لوگ دین سے خارج ہیں۔ بشرطیکہ حال وہی ہو جو تو نے ذکر کیا ہے۔

۳ : علامہ محمد علی بن حسین مالکی رح تحریر فرماتے ہیں۔

فاذا ھو کما قال ذالک الھمام یوجب ارتدادھم لہ	ترجمہ ! واقعی جس طرح مصنف بلند ہمت نے بیان کیا ہے اس کے بموجب تو ان کے اقوال ان کا کفر واجب کر رہے ہیں۔

لہ (حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

۴ : مولانا عمر بن حمدان المحرسی رح لکھتے ہیں۔

فهؤلاء ان ثبت عنهم ما ذكره هذا الشيخ ... . فلا شك فى كفرهم۔ [۱]

ترجمہ! ان لوگوں سے اگر وہ باتیں ثابت ہوجائیں جو اس شیخ (احمد رضا خان صاحب) نے ذکر کی ہیں ...... تو پھر ان کے کفر میں کوئی شک نہیں۔

۵ : مولانا سید شریف احمد برزنجی رح اپنی تقریظ میں رقم فرماتے ہیں۔

هذا حكم هؤلاء الفرق والاشخاص ان ثبتت عنهم هذه المقالات الشنيعة۔ [۲]

ترجمہ! ان فرقوں اور شخصوں پر حکم کفر تب لگے گا۔ اگر ان سے یہ مقالات شنیعہ ثابت ہوجائیں۔

۶ : شیخ محمد عزیز وزیر مالکی رح نے اپنی تقریظ میں اپنے استاذ اور شیخ مولانا سید شریف احمد برزنجی رح کی تقریظ کی تائید کی ہے۔ [۳]

۷ : شیخ عبد القادر توفیق شلبی طرابلسی حنفی مدرس مسجد نبوی اپنی تقریظ میں ارقام فرماتے ہیں۔

فاذا ثبت و تحقق ما نسب هؤلاء القوم......

ترجمہ! سوال میں ذکر شدہ باتوں کی نسبت ان لوگوں کی طرف

---

[۱] (حاشیہ صفحہ گزشتہ) حسام الحرمین ص ۳۴۔ [۲] حسام الحرمین ص ۱۴۴۔ [۳] حسام الحرمین ص ۹۰

[۴] حسام الحرمین۔ ص ۱۲۵۔ [۵] حسام الحرمین۔ ص ۱۴۱۔ [۶] حسام الحرمین ص ۱۴۵

.... مما هو مبین فی السوال فعند ذالک یحکم بکفرهم۔ [۱]

جب ثابت ہو جائے گی تب ان کے کفر کا حکم لگایا جائے گا۔

اس کے بعد موصوف اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

وانما قیدنا بالثبوت و التحقیق لان التکفیر نجا جه خطرة و مسالکه وعرة۔ [۲]

ترجمہ! ہم نے ثبوت اور تحقیق کی قید اس لئے لگا دی ہے کہ تکفیر کی راہوں میں خطرہ ہے۔ اور اس کے راستے دشوار گزار ہیں۔

چونکہ مذکورہ بالا تقریظ لکھنے والے سات علماء حرمین نے اپنی تقریظ میں شرط لگا دی ہے اور یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جملہ شرطیہ کے اندر شرط اور جزا میں حکم نہیں ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا ثابت ہو گیا کہ مذکورہ بالا حضرات نے نہ خود علماء دیوبند کی تکفیر کی ہے اور نہ احمد رضا خان صاحب کے فتوئے کفر کی تائید۔ بلکہ ان ساتوں حضرات کی تقاریظ کا خلاصہ یہ ہوا کہ اگر علماء دیوبند کے عقائد وہی ہوں جو احمد رضا خان صاحب نے اپنے رسالہ " حسام الحرمین " میں ذکر کئے ہیں تو وہ کافر قرار پائیں گے ورنہ نہیں۔

اور ۳۳ میں سے جب سات علماء یوں نکل گئے۔ اب باقی بچ گئے ۲۶ علماء۔ گویا علماء دیوبند کی تکفیر کے مسئلہ میں علماء حرمین شریفین میں سے صرف ۲۶ علماء کرام نے احمد رضا خان صاحب کی بظاہر [۳] غیر مشروط تائید و تصدیق کی ہے۔

---

[۱] حسام الحرمین۔ ص ۱۵۷۔ [۲] حسام الحرمین ص ۱۵۷۔ [۳] "بظاہر" کی قید اس لئے لگائی گئی ہے کہ مفتی کا جواب ہمیشہ اس شرط کے ساتھ مشروط (بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ

باب اوّل

فتویٰ لینے میں جو دھوکہ اور کید و فریب بازی کی گئی اس کا بیان

کید اوّل (یعنی پہلا فریب) جنہیں عالمان دین کی نسبت کفر کا فتویٰ حرمین سے حاصل کیا ہے ان پر وہ جھوٹے الزام واتہام لگائے گئے ہیں جن سے وہ بالکل بری اور پاک ہیں اور وہ عقیدے اور خیالات ان کی طرف منسوب کئے گئے ہیں جن سے وہ مقدس عالمان ہندوستان سخت بیزار ہیں اور خود بھی ان کو کفر سمجھتے ہیں، حرمین شریفین کے عالموں نے اسی سوال کے مطابق جواب دیدیا اور ایسا عقیدہ رکھنے والوں پر کفر و شرک کا حکم لگا دیا کیونکہ ہر شخص جانتا ہے کہ جیسا سوال ہوتا ہے ویسا ہی جواب لکھا جاتا ہے اگر یہی سوال لکھکر اور کسی شخص پر یہی الزام اور بہتان لگا کر ہندوستان کے ان مقدس عالموں کے سامنے پیش کیا جائے تو وہ بھی کفر و شرک کا حکم لگا دیں گے چنانچہ متعدد فتوے حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آئے کہ جو شخص شیطان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلم کہے خدا کو جھوٹا کہے اس کا کیا حکم ہے تو آپ نے فتویٰ اس کے کفر کا دیا اور ہم فتاویٰ سے ان کی عبارت بھی نقل کریں گے اس سے (حرمین شریفین کے بعض عقلمند اور پر احتیاط عالموں نے یہ لکھدیا ہے کہ اگر سائل کا بیان صحیح ہے اور ان لوگوں کا فی الحقیقت یہی عقیدہ ہے تو وہ کافر و جہنمی ہیں، چنانچہ بطور نمونہ چند عالموں کا قول فتویٰ میں سے نقل کیا جاتا ہے ایک عالم فرماتے ہیں من قال بھذہ الاقوال معتقدا انھا حق مبسوط فی ھذہ الرسالۃ لا شبھۃ انہ من الضالین یعنی جو شخص ان باتوں کا قائل ہو اور جس تفصیل سے اس رسالہ میں لکھا ہے اسی تفصیل سے اعتقاد رکھتا ہو وہ بلاشبہ گمراہ ہے. ملاحظہ ہو تقریظ نمبر ۲ صفحہ (۳۰ سطر ۲۰) حسام الحرمین یعنی فتویٰ عربی مؤلف بریلوی خذلہ اللہ تعالیٰ دوسرے عالم لکھتے ہیں فھؤلاء الحاصل ماذکرت کفرۃ مارقون یعنی اگر فی الحقیقت ان لوگوں کا یہی حال ہے جو تم نے لکھا ہے تو وہ کافر ہیں خارج از دین ہیں، ملاحظہ ہو تقریظ نمبر ۳ صفحہ ۳۲ سطر (۵) تیسرے عالم فرماتے ہیں وان من ادعی ذلک فھو کفر یعنی جو اس کا دعویٰ کرے وہ بے شک کافر ہے (ملاحظہ ہو تقریظ ۲۰ صفحہ ۱۲۹ سطر ۱۶).

چوتھے عالم نے تو نہایت ہی احتیاط کی اور بہت تفصیل سے یہ لکھا ہے کہ اگر ان لوگوں سے وہ باتیں ثابت ہو جائیں کہ جنکو بریلوی شیخ جلّی نے لکھا ہے یعنی غلام احمد سے دعویٰ نبوت کا اور مولانا رشید احمد صاحب و مولانا خلیل احمد صاحب و مولانا اشرف علی صاحب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین تنقیص ثابت ہو جائے تو ان لوگوں

مولوی حسین احمد مدنی کی کتاب الشہاب الثاقب کے صفحہ کا عکس جس میں انہوں نے ایک فتوے کو تسلیم کیا ھے.

اس نے اپنے استاد خاص ابلیس لعین سے سیکھا ہے۔

چھٹا بہتان اور مکر عظیم

یہ فریب اور مکر بہت ہی بڑا دجال المجددین اور اس کے اتباع کا ہے کہ جس کی وجہ سے اہل عرب میں خصوصاً اور اہل ہند میں عموماً اس طائفہ کی اشاعت ہوتی ہے اور اسی نام کی بدولت دنیا جہان سے دھوکہ دیکر روٹیاں ہاتھ آتی ہیں یہ جملہ مکاریوں کی اصل اور تمام دغابازیوں کی بنیاد ہے۔ صاحبو! محمد بن عبدالوہاب نجدی ابتداء تیرہویں صدی میں نجد عرب سے ظاہر ہوا، اور چونکہ یہ خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا اس لئے اس نے اہل سنت والجماعت سے قتل و قتال کیا، ان کو بالجبر اپنے خیالات کی تکلیف دیتا رہا، ان کے اموال کو غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا، ان کے قتل کرنے کو باعث ثواب و رحمت شمار کرتا رہا، اہل حرمین کو خصوصاً اور اہل حجاز کو عموماً اس نے تکالیف شاقہ پہنچائیں، سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے، بہت سے لوگوں کو بوجہ اس کی تکالیف شدیدہ کے مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ چھوڑنا پڑا، اور ہزاروں آدمی اس کے اور اس کی فوج کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔ الحاصل وہ ایک ظالم و باغی خونخوار فاسق شخص تھا اسی وجہ سے اہل عرب کو خصوصاً اس کے اور اس کے اتباع سے دلی بغض تھا اور ہے، اور اس قدر ہے کہ اتنا قوم یہود سے ہے نہ نصاریٰ سے نہ مجوس سے نہ ہنود سے غرضکہ وجوہات مذکورۃ الصدر کی وجہ سے ان کو اس کے طائفہ سے اعلیٰ درجہ کی عداوت ہے اور بیشک جب اس نے ایسی ایسی تکالیف دی ہیں تو ضرور ہونا بھی چاہئے۔ وہ لوگ یہود و نصاریٰ سے اس قدر رنج و عداوت نہیں رکھتے جتنی کہ وہابیہ سے رکھتے ہیں۔ چونکہ مجدد المضلین اور اس کے اتباع کو اہل عرب کی نظروں میں خصوصاً اور اہل ہند کی نگاہوں میں عموماً ان کے بہی خواہ اور دوسروں کو ان کا دشمن، دین کا مخالف ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے اس لئے اس لقب سے بڑھ کر انکو کوئی لقب اچھا معلوم نہیں ہوتا جہاں کسی کو متبع شریعت و تابع سنت پایا جھٹ وہابی کہہ دیا تاکہ لوگ متنفر ہو جاویں اور ان لوگوں کے مصالح اور ترقیوں میں جو طرح طرح کی مکاریوں سے حاصل ہوتی ہیں فرق نہ پڑے، صاحبو! شراب پیو، ڈاڑھی منڈاؤ، گور پرستی کرو، نذر لغیر اللہ مانو، زناکاری، اغلام بازی، ترک جماعت و صوم و صلوٰۃ جو کچھ کرو یہ سب علامات اہل سنت والجماعت ہونے کی ہوں اور اتباع شریعت صورۃً و عملاً جس کو حاصل ہو وہ وہابی ہو جاوے گا۔ مشہور ہے کہ کسی نواب صاحب نے کسی اپنے ہمنشین سے کہا کہ میں نے سنا ہے تم وہابی ہو، انھوں نے جواب دیا حضور میں تو ڈاڑھی منڈاتا ہوں میں کیسے وہابی ہو سکتا ہوں میں تو خالص سنی ہوں، دیکھئے علامت سنی ہونے کی ڈاڑھی منڈانا ہو گیا" دجال مجددین نے اس رسالہ میں اس غرض خاص سے ان اکابر کو وہابی کہا ہے تاکہ اہل عرب دیکھتے ہی غیظ و غضب میں آکر تلملا جاویں اور جلا

مولوی حسین احمد مدنی کی کتاب کے ایک صفحہ کا عکس جس میں انہوں نے محمد بن عبدالوہاب کے متعلق ریمارکس دیئے ہیں بحوالہ ص ۲۴

علمائے حجاز کا فتویٰ تکفیر

اور علمائے دیوبند کا اقرار

علامہ سید احمد آفندی برزنجی مفتی مدینہ منورہ سمیت تقریباً پچاس نامور علماء حجاز نے علماء دیوبند کی زیر بحث گستاخانہ عبارات پر کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ ان میں سے سات نے اپنے فتوی میں یہ لکھا کہ ان علمائے دیوبند کی یہ عبارات گستاخانہ اگر ثابت ہو جائیں، تو بلاشبہ یہ علماء کافر ہیں، جبکہ باقی سینکڑوں علماء عرب و عجم نے زیر بحث عبارات کی بناء پر علماء دیوبند پر غیر مشروط فتویٰ کفر صادر کیا ہے۔

علماء دیوبند نے اپنی گستاخانہ عبارات کے ثبوت میں الجھاؤ پیدا کرنے کی غرض سے، حجاز مقدس کے سات علماء کرام کے مشروط فتویٰ کفر کو غنیمت سمجھا اور ان سات علماء کرام کو انہوں نے سراہا۔

(دیکھئے مقدمہ الشہاب الثاقب، چند صفحات کے فوٹو)

مگر اس سے آگے الجھاؤ پیدا کرنے کے لیے علماء دیوبند کو کچھ نہیں سوجھتا کہ وہ کیا کریں۔ زیر بحث عبارات سے ان کے انکار کی کوشش اس لیے کامیاب نہیں ہو سکتی، کیونکہ دیوبند سے مطبوعہ یہ عبارات لوگوں کے ہاتھوں میں موجود ہیں۔

ان عبارات پر فتویٰ کفر کو غلط اس لیے نہیں کہہ سکتے کہ خود علماء دیوبند بھی ایسی عبارات پر یہی فتویٰ دے چکے ہیں۔ علماء عرب و عجم کے فتویٰ سے انکار یوں نہیں ہو سکتا کہ وہ خود اپنی تصنیفات میں ان فتاویٰ کا اقرار کر چکے ہیں۔ اب آخری حربہ یہ رہ جاتا ہے کہ زیر بحث عبارات کی غلط سلط تاویلات کر دی جائیں، اور یعنی، مطلب یہ ہے، مطلب وہ ہے۔ مراد یہ ہے اور مراد وہ ہے، کا سہارا لیا جاتے، مگر یہ حربہ اس لیے ناکام ہے کہ زیر بحث عبارات عرف اور محاورہ میں صریح گستاخی قرار پا چکی ہیں۔ جب الجھاؤ کے لیے کوئی موقف متعین نہ ہو سکا، تو علماء دیوبند نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اپنے بڑوں کو بچانے کے لیے جو کچھ ہو سکتا ہے، وہ سب کچھ آزما لیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء دیوبند اس مسئلہ میں سخت کشمکش کا شکار ہیں اور بے حواسی میں الگ الگ راگ الاپ رہے ہیں۔

تابش قصوری